بسم اللہ الرحمن الرحیم

منقبت

خلیفۃ المسلمین، امیر المومنین، فاروقِ اعظم حضرتِ عمرؔ بن الخطّاب رضی اللہ تعالیٰ عنہ

(یومِ شہادت: یکم محرّم ۲۳ھ)

☆

خدا کے دوست ہیں آقا کے ہمدم، امیر المومنیں فاروقِ اعظم
ہیں اصحابِ رسول اللہ میں اکرم، امیر المومنیں فاروقِ اعظم

بہادر ، مجتہد ، عدلِ مجسم ، امیر المومنیں فاروقِ اعظم
ہے سر باطل کا ان کے سامنے خم، امیر المومنیں فاروقِ اعظم

نگاہِ معتبر کا فیض کہیے، محمد کی نظر کا فیض کہیے
ہے گرویدہ جو ان کا سارا عالم، امیر المومنیں فاروقِ اعظم

سراپا سادگی پہچان ان کی، مسلسل فقر میں ہے شان ان کی
ہیں آقا ان کے سرکارِ دو عالم، امیر المومنیں فاروقِ اعظم

نبی کے حکم کی تصدیق ایسی، حق و باطل میں کی تفریق ایسی
ہر اک دل کہہ اُٹھا: 'فاروقِ اعظم'، امیر المومنیں فاروقِ اعظم

نبی سے نسبتیں ہیں خاص ان کو، سو رکھا دو جہاں میں پاس ان کو
کہاں ہوگا تعلق ایسا محکم، امیر المومنیں فاروقِ اعظم

ملی وہ دولتِ ایمان ان کو، عزیز از جاں رہا قرآن ان کو
سدا رکھا شریعت کو مقدّم، امیر المومنیں فاروقِ اعظم

اشارہ ان کا ہر در کھولتا ہے، زبانِ پاک سے حق بولتا ہے
ہے ہر اک قول ان کا قولِ محکم، امیر المومنیں فاروقِ اعظم

وہ افشا راز فرماتا ہے جن پر، خدا خود ناز فرماتا ہے جن پر
ملی ہے کامرانی جن کو پیہم ، امیر المومنیں فاروقِ اعظم

پسندیدہ وہ خاص و عام کے ہیں، وہ قائد لشکرِ اسلام کے ہیں
سدا اونچا رکھا ہے دِیں کا پرچم، امیر المومنیں فاروقِ اعظم

وہی ہیں فتح و نصرت کا حوالہ، کہ جُبّہ جن کا ہے پیوند والا
فضیلت ان کی دنیا پر مسلّم ، امیر المومنیں فاروقِ اعظم

بڑی بے مثل ہے ان کی شجاعت، ملی ہے دینِ حق کو ان سے قوت
نظر تلوار ہے، کردار محکم، امیر المومنیں فاروقِ اعظم

صدا سے جن کی سوئی روح جاگے، وہ جن کے سائے سے شیطان بھاگے
صفوں میں کفر کی برپا ہو ماتم ، امیر المومنیں فاروقِ اعظم

نڈر عادل عمر خطّاب ٹھہرے، وہی تو اعدل الاصحاب ٹھہرے
جری ایسے فلک نے دیکھے کم کم، امیر المومنیں فاروقِ اعظم

وفا بانٹی وہ یارانِ نبی نے، بڑھائی شان فرمانِ نبی نے
سو ٹھہرے دو جہاں میں وہ مکرّم، امیر المومنیں فاروقِ اعظم

محبیں ان کے ہیں عثمانؓ و حیدرؓ، تو ان کے دوست ہیں صدیقِ اکبرؓ
کہ اسرارِ محبت کے ہیں محرم ، امیر المومنیں فاروقِ اعظم

ہے ان کا قرب خوابِ اہلِ جنت، کہ ہیں وہ آفتابِ اہلِ جنت
وہ ہیں اہلِ طریقت میں معظّم ، امیر المومنیں فاروقِ اعظم

ہے مولا کی رضا مطلوب ان کو، حیاتِ اُخروی محبوب ان کو
جزا کے دن پہ ہے ایمان محکم، امیر المومنیں فاروقِ اعظم

دلِ عارف؛ صداقت کی گواہی، زباں اور ہر گھڑی شکرِ الٰہی
خدا کا ذکر سانسوں میں دمادم ، امیر المومنیں فاروقِ اعظم

مجاہد بھی سپہ سالار بھی ہیں، اشِدّاءُ عَلَی الکُفّار بھی ہیں
مقابل ان کے آئے کس میں ہے دم، امیر المومنیں فاروقِ اعظم

کچھ ایسا رعب طاری ہوگیا تھا، کہ ٹھہرا نیلؔ جاری ہوگیا تھا
ملا جو نامۂ فاروقِ اعظم ، امیر المومنیں فاروقِ اعظم

حدیثِ مصطفٰے میں ہے شہادت، دلِ مومن میں ہے ان کی محبت
دلِ مومن میں ٹھہرے کیسے پھر غم ، امیر المومنیں فاروقِ اعظم

عدو ہے برسرِ پیکار یارب ، ہے پھر عزمِ عمرؓ درکار یارب
کہ مسلم قوم ہو پھر سے معظّم، امیر المومنیں فاروقِ اعظم

☆

سیّد حامدؔ یزدانی

(۲۔صفرالمظفر ۱۴۳۵ھ)